تبصرے

شرح جاوید نامہ : مؤلفہ پروفیسر سلیم چشتی، تقطیع خورد ضخامت ۱۴۰۲ صفحات قیمت عہ۔
شائع کردہ عشرت پبلشنگ ہاؤس ہسپتال روڈ، انار کلی، لاہور (پاکستان)

"جاوید نامہ" علامہ اقبال کی تمام تصانیف میں (باستثنائے "تشکیل جدید الہیات اسلامیہ") سب سے زیادہ بلند تر اور عالمانہ کتاب ہے، اُن حقائق و معارف سے لبریز ہے جو علامہ نے قرآن حکیم، احادیث نبویؐ اور مثنوی معنوی سے اخذ و مستنبط کئے ہیں۔ لیکن اِس گنجینۂ معنی کی اشاعت زیادہ نہ ہو سکی جس کے کئی اسباب ہیں؛ پہلا سبب تو یہ ہے کہ خود اقبال نے اعتراف کیا ہے کہ اس کتاب میں:

انچہ گفتم از جہانِ دیگر است
ایں کتاب از آسمانِ دیگر است

ظاہر ہے کہ "جہانِ دیگر" و "آسمانِ دیگر" کے مخدراتِ روحانیہ ہر شخص کے علم و فہم پر تو مکشوف ہو نہیں سکتے اور تھوڑی سی کوشش کے بعد وہ یہ کہہ کر کتاب کو ہاتھ سے رکھ دیتا ہے کہ:

سخن زآسماں بزمین آمد اول   کنونش تو بر آسماں میرسانی!

جاوید نامہ جیسی طویل تمثیلی نظم میں بے شمار مقامات میں رمز بھی ہیں ایما بھی، استعارے بھی ہیں اور مجاز بھی، ہر فارسی داں کے بس کا روگ نہیں کہ رموز کا مفہوم ہی سمجھ سکے اور مجاز کا پردہ ہٹا کر حقیقت کا مشاہدہ کر سکے۔ پھر جاوید نامہ میں ایسے افراد کا بھی ذکر ہے جن میں سے اکثر و بیشتر کے حالات و خیالات سے عصر جدید کا 'مہذب انسان' بالکل ناواقف ہے جیسے بھرتری ہری، وشوامتر، قرۃ العین، ملا طاہر غنی، جب ان کے نام ہی سے وہ ناواقف ہو تو ان کی غیر مانوس گفتگو میں وہ کیا کشش محسوس کر سکتا ہے؟ ان افراد سے اقبال کے مکالمات یا سوالات کو سمجھنے کے لئے قاری کو فلسفہ، کلام، علمیات، تصوف و شریعت کے بنیادی مسائل